السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جب رات کو سوئی تھی اورجب صبح کو اٹھی تو حائضہ بھی تھی کیا اس پر جنابت کا غسل کرنا لازم ہے؟ اورجب وہ عورت حائضہ تھی اوراس کے خاوندنے اس سے مباشرت کی حتی کہ عورت کی منی خارج ہوگئی توکیا ایسی صورت میں بھی عورت پر غسل کرنا ضروری ہے؟اورکیا حائضہ عورت کےلیے قرآن کوچھونا جائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم نے حائضہ عورت کوغلاف کے ساتھ قرآن کوچھونے کی اجازت دی ہے امام مالک رحمۃاللہ علیہ اورشوافع کا ایک طبقہ بھی ان میں سے ہے امام مالک رحمۃاللہ علیہ کا ذکران علماء میں ابن قدامہ رحمۃاللہ علیہ نے کیا اورامام نووی رحمۃاللہ علیہ نے مجموع میں امام شافعی رحمۃاللہ علیہ کاتذکرہ کیا ہے جبکہ ابن حزم رحمۃاللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ وہ عورت کےلیے غلاف کے ساتھ اوراس کے بغیر قرآن کےچھونے کوجائزقراردیتے ہیں لیکن ان اہل علم نے جنابت کی حالت میں غلاف کے ساتھ بھی قرآن مجید کوچھونے سے منع کیا ہے کیونکہ جنبی آدمی توجنابت کے ازالے کی طاقت رکھتے ہیں جبکہ حائضہ عورت اس کے ازالے کی طاقت نہیں رکھتی۔جب ایک عورت میں حیض اورجنابت جمع ہوجائیں توامام مالک رحمۃاللہ علیہ اوران شوافع کے نزدیک وہ غسل جنابت کیے بغیر غلاف کے ساتھ بھی قرآن کو نہیں چھوسکتی اس کےلیے حیض کی حالت میں جنابت کا غسل کرنا جائزہے اوراس غسل سے اس کی جنابت کا ازالہ ہوجائے گا۔ویسے اس پر غسل کرنا واجب نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کا ارادہ رکھتی ہو تواس پرجنابت کے ازالے کی نیت سے غسل کرنا واجب ہے۔اگراس نے ازالہ جنابت کی نیت سے غسل نہ کیا حتی کہ اس کا حیض بند ہوگیا تواس پرصرف ایک ہی غسل واجب ہے۔

اوراہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک دو غسل واجب ہیں۔ایک حیض کا اوردوسرا جنابت کا۔اوراگروہ جمعہ کے دن حیض سے فارغ ہوئی اوروہ نمازجمعہ کےلیے جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔تواس پر غسل جمعہ کے وجوب کے موقف کے مطابق تین غسل کرنے لازمی ہوں گے۔

غسل حیض (2) غسل جنابت)(3) غسل جمعہ۔(1)

بخاری ومسلم میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے۔

[عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وسواكم ويمسک من الطيب ماقدرعليه "[1]"

(ہر بالغ پرجمعہ کے دن غسل کرنا مسواک کرنا اور حسب قدرت خوشبواستعمال کرنا واجب ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصودرحمۃ اللہ علیہ"

---

[1]1383)صحیح سنن النسائی رقم الحدیث ۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 111

محدث فتویٰ